## 45815 ـ کیا مسافر جماعت کے ساتھ چار رکعت ادا کرے یا اکیلا دو رکعت

**سوال**

میں سفر میں تھا اور دوران سفر مغرب اور عشاء کی نماز قصر کرنے کے لیے ایك مسجد میں گیا، نماز مغرب ادا کر لی اور عشاء ادا کرنے کا ارادہ تھا کہ مسجد میں عشاء کی جماعت کھڑی ہو گئی، کیا میں جماعت کے ساتھ چار رکعات ادا کروں، یا کہ اپنی نیت کے مطابق اکیلا نماز ادا کر کے سفر جاری رکھوں ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

مردوں کے لیے سفر ہو یا حضر نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے، اگر آپ مسافروں کی جماعت پائیں تو ان کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کرلیں، وگرنہ مقیم حضرات کے ساتھ چار رکعت باجماعت ادا کریں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

( مسافر سے نماز باجماعت کی ادائیگی ساقط نہیں ہوتی؛ کیونکہ اللہ تعالی نے حالت جنگ میں بھی نماز باجماعت ادا کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے:

اور جب آپ ان میں ہوں اور ان کے نماز پڑھائیں تو ان میں سے ایك گروہ آپ کے ساتھ نماز ادا کرے، اور اسے اپنا اسلحہ ساتھ رکھنا چاہیے، اور جب وہ نماز ادا کر چکیں تو تمہارے پیچھے چلے جائیں، اور جس گروہ نے نماز ادا نہیں کی وہ آکر آپ کے ساتھ نماز ادا کرے النساء ( 102 ).

اور اس بنا پر اگر مسافر اپنے شہر کے علاوہ کسی اور علاقے میں ہو اور اذان سنے تو مسجد میں نماز باجماعت کے لیے ضرور حاضر ہو کیونکہ یہ اس پر واجب ہے، لیکن اگر مسجد دور ہو، یا پھر اسے اپنے رفقاء سے علیحدہ ہو جانے کا خدشہ ہو تو پھر نہیں، کیونکہ عمومی دلائل اذان یا اقامت سننے والے پر نماز باجماعت کی ادائیگی کو واجب کرتے ہیں ) انتہی

ماخوذ از: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین ( 15 / سوال نمبر 1085 ).

واللہ اعلم .